خلاصہ خطبہ جمعہ 21 جون 2024ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

بنو نضیر کی آنحضرت ﷺ کو قتل کرنے کی سازش کی تفصیل بیان کرتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کس طرح خدا تعالیٰ نے ان کی سازش کو ناکام کیا، خدا تعالیٰ نے وحی کے ذریعہ آپ ﷺ کو اس سازش کی خبر دیدی، آپ ﷺ اس محفل سے اٹھ کر تیزی سے مدینہ واپس تشریف لے گئے۔ کچھ دیر بعد صحابہ کرام بھی آپ ﷺ کو دیکھنے کیلئے اُٹھے اور معلوم ہونے پر کہ آپ ﷺ مدینہ پہنچ گئے ہیں وہ سب بھی مدینہ لوٹ آئے، اور اس طرح یہود کی سازش ناکام ہوگئی۔ اس موقع پر یہ آیت نازل ہوئی:

يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللهِ عَلَيْكُمْ إِذْ هَمَّ قَوْمٌ أَنْ يَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو۔ جب ایک قوم نے پختہ ارادہ کر لیا تھا کہ وہ تمہاری طرف اپنے (شر کے) ہاتھ لمبے کریں گے مگر اس نے تم سے ان کے ہاتھوں کو روک لیا اور اللہ سے ڈرو اور چاہئے کہ اللہ ہی پر مومن توکل کریں۔ (المائدہ:۱۲)

آپ ﷺ کے جانے کے بعد یہود میں سے بھی بعض اپنے ارادہ پر شرمندہ ہو گئے، ان میں سے کنانہ بن سوریہ نے کہا کہ کیا تم جانتے ہو کہ محمد ﷺ یہاں سے کیوں اُٹھ کے چلے گئے ہیں، اس نے کہا کہ تورارت کی قسم یقیناً محمد کو خبر دیدی گئی ہے، ہماری کتابوں میں جس نبی کے آنے کی خبر دی ہے بلاشبہ وہ محمد ﷺ ہی ہیں۔ سوریہ نے کہا کہ میری یہ دو باتیں مان لو تو تمہاری بھلائی ہے ورنہ نہیں۔ پہلی یہ کہ تم اسلام قبول کرکے محمد ﷺ کے ساتھی بن جاؤ گے اور تمہاری اولاد اور اموال محفوظ رہیں گے اور تم لوگ ان کے اونچے مقام والے ساتھیوں میں سے بن جاؤ گے اور اپنے گھروں سے نکالے نہیں جاؤ گے۔ یہود نے جواب دیا کہ وہ تورات کو نہیں چھوڑیں گے۔ کنانہ کے کہا کہ دوسری بات یہ کہ عنقریب وہ تمہیں حکم دیگا تم میرے شہر سے نکل جاؤ اور تم لوگ کہنا ہاں پھر وہ تمہارے خون اور اموال خود پر حلال قرار نہیں دیگا، انہوں نے کہا کہ ہم اس پر تیار ہیں۔

مدینہ پہنچ کر آپ ﷺ نے محمد بن مسلمہ کے ہاتھوں یہود کی جلاوطنی کا حکم ارشاد فرمایا۔ اسلام قبول کرنے سے قبل بھی محمد بن مسلمہ یہود کے پاس آئے تھے اور انہوں نے آنیوالے نبی کی نشانیاں بتائی تھیں وہ یاد دلانے پر یہود نے کہا کہ نہیں محمم ﷺ پر وہ نشانیاں پوری نہیں اترتیں، یہ یاد

دلانے کے بعد محمد بن مسلمہ نے عہد شکنی کرنے کے باعث انہیں جلاوطنی کا حکم سنایا۔ بنو نضیر نے جلاوطنی کی تیاریاں شروع کر دیں، اس دوران رئیس المنافقین عبد اللہ بن ابی بن سلول نے ایک چال چلی جس پر پہلے یہود انکار کرتے رہے لیکن بار بار پیغام بھیجنے پر حیی بن اخطب مان گیا جس سے یہود کا ارادہ بدل گیا اور وہ اپنے قلعوں میں قابض ہو کر بیٹھ گئے۔

یہود کے ارادے کی خبر سن کر آپ ﷺ نے کہا کہ یہود نے جنگ کا اعلان کر دیا ہے، اور تیاری کا اعلان کر دیا، ریاست کے ان سرکش باغیوں کی سرکوبی کیلئے اور مدینہ کے دفاع کیلئے ان باغیوں کا سد باب کرنا ضروری ہو گیا تھا۔ آپ ﷺ تیاری کے بعد لشکر اسلام کے ساتھ آگے بڑھے اور یہود کے قلعوں کے باہر پڑاؤ ڈالا۔ عبد اللہ بن ابی کی مدد یہود کو نہ آئی۔ یہود کا ایک ماہر تیر انداز تھا اس نے آپ ﷺ کے خیمہ کا نشانہ لیکر تیر مارا جس کے بعد آپ ﷺ نے اپنا خیمہ کسی اور جگہ منتقل کر دیا بعد میں حضرت علی از یک کا سر کاٹ کر لائے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا باقی تفصیل انشاء اللہ آئندہ بیان ہو گی۔

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ أَنْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہ ۞ عِبَادَاللہِ رَحِمَکُمُ اللہُ ۞ اِنَّ اللہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللہَ یَذْکُرْ کُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللہِ اَکْبَرُ ۞

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89